2521 ـ گوشت چھوڑ کر صرف سبزیاں کھانے کا حکم

سوال

میں صرف نباتات استعمال كرتى ہوں، يعنى گوشت يا حيوان كا كوئى بھى مشتق نہيں كھاتى، مجھے دين اسلام بہت اچھا لگا ہے، تو كيا ميرے ليے دين اسلام ميں داخل ہونا ممكن ہے، ليكن ميں حيوان كے مشتقات والى كوئى چيز نہيں كھانا چاہتى ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں آپ بغير گوشت اور حيوان كے مشتقات كھائے بھى مسلمان بن سكتى ہيں، ليكن آپ درج ذيل امور سے اجتناب كرنا ہو گا:

اول:

ان اشياء كى حرمت كا اعتقاد ركھنا، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! اللہ تعالى نے جو پاكيزہ اشياء تمہارے ليے حلال كى ہيں انہيں حرام مت كرو، اور حد سے تجاوز مت كرو، يقينا اللہ تعالى حد سے تجاوز كرنے والوں سے محبت نہيں كرتا المآئدۃ (87).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى اس طرح ہے:

آپ فرما ديجئے كہ اللہ تعالى كے پيدا كيے ہوئے اسباب زينت كو جو اللہ نے اپنے بندوں كے واسطے بنائے ہيں، اور كھانے پينے كى حلال چيزوں كو كس شخص نے حرام كيا ہے آپ كہہ ديجئے كہ يہ اشياء اس طور پر كہ قيامت كے روز خالص اہل ايمان كے ليے ہونگى، اور دنياوى زندگى ميں مومنوں كے ليے بھى ہيں، ہم اسى طرح تمام آيات كو سمجھ داروں كے ليے صاف صاف بيان كرتے ہيں الاعراف (32).

اور ايك مقام پر اللہ عزوجل كا فرمان اس طرح ہے:

آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو بتاؤ کہ اللہ تعالی نے تمہارے لیے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے لیا، آپ پوچھئے کہ کیا تمہیں اللہ تعالی نے حکم دیا تھا، یا کہ تم اللہ تعالی پر افترا ہی کرتے ہو یونس (59).

دوم:

یہ اعتقاد رکھنا کہ حیوان کے اجزاء کی بنی ہوئی اشیاء نہ کھانا افضل ہیں، یا اسے ترک کرنے پر اجروثواب ہوتا ہے، یا صرف سبزیاں کھانے والے شخص کو اللہ کا زیادہ قرب حاصل ہے یا اس طرح کے اور اعتقاد رکھنا صحیح نہیں، کیونکہ اس کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرنا جائز نہیں، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں میں سب سے افضل اور اللہ کے زیادہ قریب تھے، لیکن انہوں نے بھی گوشت کھایا، اور دودھ پیا اور شہد بھی کھایا.

اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کرام نے بطور عبادت اور اجروثواب گوشت ترک کرنا چاہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے غلط قرار دیاجیسا کہ درج ذیل قصہ میں وارد ہے:

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کرام میں سے ایك نے کہا: میں عورتوں سے شادی ہی نہیں کرونگا، اور دوسرے نے کہا: میں گوشت نہیں کھاؤنگا، اور تیسرا کہنے لگا: میں بستر پر سونا چھوڑتا ہوں، اور ایك نے کہا: میں روزے سے ہی رہونگا اور افطار نہیں کرونگا.

تو یہ باتیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تك پہنچیں تو آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا:

ان لوگوں کا کیا حال ہے جنہوں نے ایسی ایسی باتیں کی ہیں، لیکن میں تو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور روزہ افطار بھی کرتا اور روزہ رکھتا بھی ہوں، اور میں نے عورتوں سے شادی بھی کر رکھی ہے، تو جو بھی میری سنت اور طریقہ سے بےرغبتی کرتا ہے وہ مجھ میں سے نہیں "

اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے، اور یہ قصہ بخاری اور مسلم میں موجود ہے.

اس میں فرق ہے کہ ایك شخص کوئی کھانا نہ چاہنے یا پھر ناپسند ہونے کی بنا پر ترك کرے، یا پھر نفسیاتی طور پر کوئی مشکل یعنی اس نے بچپن میں جانور ذبح ہوتے ہوئے دیکھا اور اس کے دل میں گوشت کھانے سے نفرت پیدا ہو گئی، اور کوئی شخص گوشت کو حرام یا اسے اجروثواب کی نیت سے ترك کرے جیسا کہ بعض صوفی اور تارك دنیا

گمراہ قسم کے لوگ کرتے ہیں.

جب آپ کے لیے یہ مسئلہ واضح ہو گیا ہے تو آپ کے لیے وہ چیز ترک کرنے میں کوئی حرج نہیں جس کی آپ رغبت نہیں رکھتیں، اور ہمیں اس سے بہت خوشی ہو گی کہ آپ بہت جلد اور قریب ہی اسلامی بہن بن جائيں، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق عطا فرمائے، اور ہر برائی اور مشکل سے آپ کی حفاظت فرمائے، وہ اللہ ہی صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .